خلاصۂ درس: ۳۲

☜ مفعول بہ کے عامل کو کسی قرینہ کے ساتھ حذف کرنا کبھی جائز ہوتا ہے اور کبھی واجب۔

أ. جائز جیسے: زَيْداً، اس شخص کے جواب میں جو پوچھے: مَنْ اَضْرِبُ؟

ب. واجب چھ مقامات پر ہوتا ہے جن میں سے ایک سماعی اور باقی قیاسی ہیں۔

۱۔پہلا مقام جہاں پر مفعول بہ کے عامل کو حذف کرنا سماعی طور پر واجب ہے وہ مندرجہ ذیل مثالیں ہیں:

- اِمْرَءاً وَ نَفْسَهُ جو اصل میں تھا دَعْهُ وَ نَفْسَهُ [دَعِ امْرَءاً وَ نَفْسَهُ]
- آیت: اِنْتَهُوا خَيْراً لَّكُمْ یعنی اِنْتَهُوْا عَنِ التَّثْلِيْثِ وَ اقْصِدُوا خَيْراً لَكُمْ
- أَهْلاً وَ سَهْلاً یعنی أَتَيْتَ مَكَاناً أَهْلاً و أَتَيْتَ مَكَاناً سَهْلاً.

۲۔دوسرا مقام جہاں مفعول بہ کے عامل کو حذف کرنا واجب ہے، **باب تحذیر** ہے۔اور یہ قیاسی ہے۔

- تحذیر یعنی مخاطب کو کسی ناگوار چیز سے ہوشیار کرنا تا کہ اس سے بچے۔

- باب تحذیر میں صرف تین صورتوں میں عامل کو حذف کرنا واجب ہے:

أ. جب تحذیر إِيَّا کے ذریعہ سے ہو۔اس کا عامل فعل مقدر اِتَّقِ یا اِحْذَرْ یا بَاعِدْ یا تَجَنَّبْ وغیرہ ہوتا ہے۔اس کا مقصد إِيَّا کے بعد ذکر ہونے والی چیز سے ڈرانا ہوتا ہے جیسے: إِيَّاكَ وَ الْاَسَدَ جو اصل میں قِ نَفْسَكَ مِنَ الْاَسَدِ ہے۔

ب. جب محذَّر منہ کی تکرار ہوئی ہو جیسے: اَلطَّرِيْقَ الطَّرِيْقَ۔جو اصل میں تھا اِتَّقِ الطَّرِيْقَ الطَّرِيْقَ.

ج. جب محذَّر منہ معطوف علیہ واقع ہو جیسے: اَلْكِذْبَ وَ الْخِدَاعَ جو اصل میں تھا اِتَّقِ الْكِذْبَ وَ احْذَرِ الْخِدَاعَ۔

۳۔تیسرا وہ مقام جہاں سے مفعول بہ کے عامل کو حذف کرنا واجب ہے، **باب اغراء** ہے۔اور یہ قیاسی ہے۔

- اغرا یعنی مخاطب کو کسی اچھے کام پر اکسانا تا کہ اسے انجام دے۔

- یہاں پر اسم منصوب کا عامل فعل مقدر اِلزَمْ یا اُطْلُب یا اِفعَل وغیرہ ہوتا ہے۔اور مقصد ہوتا ہے اس کا شوق دلانا۔

- باب اغرا میں صرف دو صورتوں میں عامل کا حذف کرنا واجب ہے: تکرار اور عطف۔
  - تکرار کے ساتھ جیسے: اَلْاَدَبَ الْاَدَبَ جو اصل میں اِلزَمِ الْاَدَبَ الْاَدَبَ ہے۔
  - عطف کے ساتھ جیسے: الجِدَّ وَ العَزمَ جو اصل میں اِلزَمِ الجِدَّ وَ العَزمَ ہے۔